بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

پچھلے دنوں قرآن کالج کے ایک طالب علم کو اللہ تعالیٰ نے وہ اعزاز بخشا ہے جس پر ہم بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں' اور اپنے اس احساس میں ہم قارئین "حکمت قرآن" کو بھی شریک کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے کہ "حکمت قرآن" اگر "تحریک رجوع الی القرآن" کا نقیب ہے تو قرآن کالج اسی تحریک کے فروغ کا ایک اہم ذریعہ۔

قریباً دو ماہ قبل "خانہ فرہنگ ایران" نے کل پاکستان بنیاد پر قرآن حکیم سے متعلق تین مختلف موضوعات اور عنوانات پر مشتمل انعامی مقابلوں کے ایک سلسلہ کا آغاز کیا۔ وہ تین عنوانات حسب ذیل ہیں : i) حفظ قرآن' ii) حسن قراءت اور iii) مفاہیم و معانی قرآن۔ کالج انتظامیہ کو بھی دعوت نامہ بھیجا گیا۔ ابتدائی مراحل میں لاہور کے مختلف دینی مدارس اور کالجوں کے طلبہ کا باہمی مقابلہ کرایا گیا۔ قرآن کالج کی طرف سے دو طلبہ کو ان مقابلوں میں شرکت کے لئے بھیجا گیا۔ حفظ قرآن کے شعبے میں قرآن کالج کے سال اول کے طالب علم حافظ منذر محمود نے مقابلے میں حصہ لیا اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ مفاہیم و معانی قرآن کے شعبے میں سال سوم کے طالب علم نصراللہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ بعد ازاں عزیزم نصراللہ کو اس مقابلے کے فائنل راؤنڈ میں شرکت کے لئے اسلام آباد بلایا گیا۔ وہاں پاکستان کے تمام بڑے شہروں سے ان مقابلوں کے سیکنڈ راؤنڈ میں کامیاب ہونے والے طلبہ مقابلے میں شریک تھے۔ ان طلبہ میں چوٹی کے کالجوں کے طلبہ بھی شامل تھے اور نمایاں دینی مدارس اور علمی درسگاہوں کے طلبہ بھی شریک تھے۔ ہمارے لئے یہ اطلاع نہایت خوش کن تھی کہ اس فائنل مقابلے میں بھی عزیزم نصراللہ نے پہلا انعام حاصل کیا۔ مفاہیم و معانی قرآن کے مقابلے میں قرآن کالج کے طالب علم کا اول آنا ہمارے لئے اس اعتبار سے بھی حوصلہ افزائی اور اطمینان کا باعث ہے کہ قرآن کالج میں اصل زور عربی زبان سیکھ کر قرآن حکیم کا فہم حاصل کرنے پر دیا جاتا ہے اور

(باقی صفحہ ۶ پر)

© rasailojaraid